حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۴۲ جلد ۱۲ | لودیانہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل کی نسبت تمام لوگوں کا خیال ہے کہ آجکل وہ روسیوں اور انگریزوں سے جدا جدا ملا ہوا ہے جلال آباد کے حاکم کو امیر کا حکم پہنچا ہے کہ خیبری فرقوں سے خوب میل و ملاپ رکھو اور انکی خواہش کے موافق انکو زر نقد بھی دیتے رہو۔ قندھار میں افواہ ہے کہ جسوقت روس سرحد افغانستان پر قدم رکھیگا تو غزنی اور بدخشان کے باشندے اُس سے مل جاوینگے۔ کاشمیر کی سرحد کی طرف سے روس کی فوج کا آنا غلط ہے وہ کاشمیر کے راستہ کو بالکل ناپسند کرتے ہیں کیونکہ تمام گھاٹیاں دشوار گذار ہیں۔ کمیشن سرحدی افغانستان بلا خوف و خطر سفر کر رہی ہے اور راستہ کے تمام فرقہ ہر طرح کی امداد دے رہے ہیں مگر کمیشن کے ممبران رات کے وقت سفر کرتے ہیں۔ شاہ برہما نے جیل خانہ کے قیدیوں میں سے ۶۰۰ قیدی مروا ڈالے ہیں اور انپر بغاوت کا جرم لگایا گیا تھا۔ شاہ ایران کی اجازت سے ایک روسی سوداگر نے شہر مشہد میں ایک کارخانہ جاری کیا ہے۔ قاہرہ سے خبر آئی ہے کہ جنرل گارڈن صاحب نے مہدی کی فوج کو شکست دیکر مقام بربر اور مقام شندی پر قبضہ کر لیا ہے۔ کاکڑ پٹھانوں پر حملہ کرنیکی غرض سے ۴ لاکھ روپیہ منظور کیا گیا ہے اور عنقریب انپر حملہ کیا جاویگا۔ رنگون میں رہزنوں کا بڑا زور شور ہے اور پولیس کو حکم ملا ہے کہ جہانتک ہو سکے انکو گرفتار کرو اور اگر رہزن حملہ کریں تو انکو ہلاک کر دو۔ نواب سالار جنگ آجکل شملہ پر حضور وائسرائے بہادر سے اپنی ریاست کے معاملات کی بابت بات چیت کر رہے ہیں۔ قندھار اور کوئٹہ ریلوے کی تیاری پر تین کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔ ہرات کے سرداروں نے اسبات پر اتفاق کر لیا ہے کہ انگریزی سفارت کی جو روس کی طرف جا رہی ہے حفاظت واجب ہے اور کسی طرح کا نقصان نہ ہونے دینا چاہیئے۔ ایران کے حکام کا ارادہ ہے کہ روس اور انگلنڈ میں جنگ نہ ہونے دیں کیونکہ اگر جنگ ہوا تو ایران کی رعایا کو بڑی تکلیف ہوگی۔ مہدی کاذب کے پاس ۲ ہزار ترکی سپاہی قید ہیں۔ مصر کے وزیروں کی رائے ہے کہ اگر انگریزی فوج نے مہدی کاذب کو ایک ماہ کے اندر گرفتار کر لیا تو اچھا ہے ورنہ ملک مصر سے یہ فساد کئی سال تک دفع نہ ہوگا۔ انگلستان میں تجویز ہو رہی ہے کہ بعض فوج انگریزی انگلستان سے مصر کو روانہ ہو اسیقدر ہندوستان سے بھی طلب کیجاوے۔ چین اور فرانس میں عنقریب صلح ہوا چاہتی ہے مگر فرانس والوں کا ارادہ ہے کہ جنگ کا ہرجانہ شاہ چین سے لیا جاوے۔ امیر کابل نے تمام افغانستان میں اشتہار جاری کر دیے ہیں کہ انگریزی سرحدی کمیشن کو ہر طرح سے امداد دیجاوے اور یہ اشتہار فوجی حکام کے پاس بھی بھیجا گیا ہے۔ ہرات میں چند روسی لباس سوداگرانہ میں موجود ہیں اور چند روسی ہماری کمیشن کی نقل و حرکت کی پڑتال کر رہے ہیں۔ یکم نومبر سے پنجاب کے جدید انتظام کے جاری ہو جانے کی خبر ہے۔ لوکل سلف گورنمنٹ پنجاب کا قانون پاس ہو گیا ہے اور عنقریب مشتہر ہونے والا ہے۔ چینی فوج کے انگریزی افسروں نے دوچند تنخواہ پر بھی فرانس والوں کی فوج کے مقابلہ سے انکار کیا ہے۔ دریائے والگا میں ایک روسی جہاز کو آگ لگی اور تمام جل گیا اور قریب ۲ کروڑ روپیہ نقصان ہوا۔

نور افشاں

وسط ایشیا میں روسی ترقی

ہمنے اپنے ہفتہ گذشتہ کے پرچہ میں اور جون کے ایک پرچہ میں روسیوں کی ترقی جو اُنہوں نے وسط ایشیا میں کی ہے ذکر کیا تھا اور نیز ہفتہ گذشتہ میں ہم نے افغانستان اور سرحدی کمیشن کے عنوان سے ظاہر کیا تھا کہ روس کس کس حکمت عملیوں سے پیش قدمی کر رہا ہے۔ اور نہ صرف پیش قدمی بلکہ اپنے تمام عہدناجات کو توڑ کر اُسکے برخلاف کارروائی کرتا جاتا ہے یہہ خیال نہ صرف ہمارا ہی ہے بلکہ ولایت کے اخبارون نے اور خاص روس کے اخبارات نے بھی دکھلا دیا ہے کہ روس کا کیا خیال ہے اور اب وہ اپنی سرحد کہاں قایم کرنا چاہتا ہے چنانچہ صاحب اخبار عام نے ولایت کے اخبارونکا خلاصہ دربارہ ترقی روس عمدہ طور سے لکھا ہے چونکہ وہ خلاصے ہمارے خیال کے موافق ہیں اسواسطے ہم انکو ذیل میں درج کرتے ہیں۔ ہمارے ناظرین اپنے خیالات کے موافق خود اندازہ کر لینگے کہ کب سے روس کے خیالات سرحدات کی بابت کیا ہیں اور کہانتک روس نے پیش قدمی کر لی ہے اور کہانتک اُسکا ارادہ ہے۔ ولایت کے اخبارونکا خلاصہ یہہ ہے +

آسٹریا کا اخبار (ڈیڈٹ) اس بارہ میں یہہ لکھتا ہے کہ مرو اور ہرات پر قابض ہونیسے روس نے گویا اپنی حدود کے ستون ممالک ایران اور افغانستان کی سرحدوں پر قایم کر لئے ہیں کہ جہاں سے آگے بڑھنا اب اُسکا ضروری کام معلوم ہوتا ہے۔ ہر شخص جسنے روسی حرکات کا گذشتہ نصف صدی سے سلسلہ وار معاینہ کیا ہے اس رائے سے متفق ہے کہ روس وسط ایشیا میں لامحدود ترقی کرنا چاہتا ہے اور اپنی اس خواہش کو وہ نہایت ہی پیچیدگی سے پورا کرتا جاتا ہے وہ اپنی ترقی میں فوجی طوفان سے کام لینا نہیں چاہتا ہے اور نہ لیتا ہے بلکہ سب سے پہلے حکمت کو پھیلاتا ہے۔ اور پولیٹکل سرنگیں لگاتا ہے اور اسیطرح مرغوب علاقہ کو اندر ہی اندر سے پولا کر کے یک لخت اُسکی طاقت جڑ سے باہر پھینکدیتا ہے پہلے پہلے جس علاقہ کو اُسے لینا ہوتا ہے اُسمیں وہاں کے حکام وقت سے ناراضی اوران بن پیدا کر لیتا ہے اور پھر رعایا اور ملک کے ساتھ ہمدردی دکھلائی جاتی ہے۔ اسکے بعد خفیہ مشورت اور پھر امداد دیجاتی ہے۔ علانیہ طور سے رعایا کی آزادی کی طرفداری کیجاتی ہے۔ ہر طرح کی حمایت کیجاتی ہے انکو کہا جاتا ہے کہ تم ہماری حفاظت میں آجاؤ۔ اور آخر کار جب اُن حرکات سے ملک کا زور خوب ٹوٹ چکتا ہے تو اُسکو سلطنت اعظم کے حدود میں ملا لیا جاتا ہے +

اگر کسی ملک کے اخبارات سے اسکے خیالات کی کچھ بھی خبر مل سکتی ہے تو روسی اخبار بھی اسی خیال کی تائید کرتے ہیں کہ ہماری گورنمنٹ ملکی ترقی کی از حد مشتاق ہے۔ چنانچہ ایک روسی اخبار جو روس کے خیالات کے اظہار کا آلہ سمجھا جاتا ہے وہ یوں لکھتا ہے کہ جیسے عالیشان کہ روس ہے وہ گوارا نہیں کر سکتی ہے کہ اُسکے وسیع ملک کی سرحد مثل مرو یا سرخس کے بیچ اور اجاڑ بیابان میں ختم ہو اور سرحد کی تکمیل کے لئے یہہ ضروری ہے کہ کم از کم ہرات پر قبضہ کیا جاوے۔ یہہ آخر الذکر سرحد جسمیں ہرات بلخ اور میمنہ شامل ہیں البتہ خاطر خواہ ہو سکتی ہے۔ معلوم ہے کہ مقامات افغانستان سے ملحق ہیں لیکن اگر ہم اُسکے امیر کو صدق دل سے یقین دلا دینگے کہ انکی عوض میں ہم آپکے رعب اور حکومت کو دریاے آموں تک مستحکم کر دینگے اور انکے شمالی مشرقی سرحد کو جو کاشمیر سے ملتی ہے اپنی صلاح و مشورت سے مضبوط بنا دینگے تو وہ بیشک ہماری ضروری سرحدوں میں کبھی مانع نہ ہونگے +

ایک دوسرا روسی اخبار لکھتا ہے کہ مقامات ہرات بلخ اور میمنہ جو افغان ترکستان کے نام سے مشہور ہیں روس کے لئے نہایت کام اور فایدہ کے ہونگے۔ اگرچہ ہرات ہندوستان کی کنجی کہلاتا ہے کہلانے دو۔ ہمکو ہندوستان سے کیا سروکار ہے۔ ہمکو تو فقط اسباب کی ضرورت ہے کہ امیر افغانستان کے ساتھ دوستی رکھیں اور یہہ جب ہی خاطر خواہ طور سے ہو سکتا ہے کہ جب انگلستان کوہ ہمالیہ اور دریائے انڈس کے ڈیل ڈیلٹے میں بند رہے جو کہ اسکی ایشیائی سلطنت کے قدرتی حدود ہیں +

ایک اور اخبار لکھتا ہے کہ ہماری مقبوضات کی اصل حدود خلیج ہو سکتا ہے اور ہماری کوشش جبتک ختم نہوگی جبتک کہ اس خلیج تک ہماری سرحد نہ پہنچ جائیگی۔ اسکے بعد وہی آسٹریا کا اخبار لکھتا ہے کہ علاقہ جات مرو۔ اور سرخس۔ کی شمولیت اور ان دھوم دھام کی متواتر جنگی تیاریوں سے جو روس لگاتار بحیرہ کیسپین کے دونوں کناروں پر کر رہا ہے صاف یہہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنوب کیطرف ترقی کرنے کے ارادہ پر چستی سے قایم ہے۔ روس اپنی موجودہ حدود میں اسوقت تک قانع رہیگا جبتک کہ بحیرہ مذکور کے عقب کے ساتھ اسکی آمد و رفت مستحکم ہو جائے اور نیز تاوقتیکہ تقی ترکمانوں کی محکومی اس درجہ تک نہ پہنچ جائے کہ جہاں سے پھر اُٹھنے کی کوشش بے سود ہوتی ہے اس عرصہ میں وہ اپنی آمد و رفت کے ذریعوں کی تکمیل میں مصروف ہو رہا ہے۔ وہ ریلوی جو روس کے جگر سے چلکر مرو پر ختم ہوگی اور نیز رگ تک تیار ہو گئی ہے اور آگے بڑھتی چلی آتی ہے۔ ایک دوسری ریلوی جو بحیرہ ازوف سے شروع ہو کر تفلس اور قاف کے بیچ سے بلاڈکاس تک جاویگی اُسکی بنیاد ڈالی گئی ہے ایک ریلوی جو پوٹی تفلس لائن کہلاتی ہے اور بحیرہ اسود کو بحیرہ خضر سے ملاتی ہے فارس کے مقام رشت تک بڑھائی گئی ہے اور بحیرہ خضر میں آمد و رفت بذریعہ تیز رفتار اگنبوٹوں کے جاری ہے اور اس بحیرہ کے مشرقی مقام سے قزل اروت تک جو ریل جاری ہے

اُسکو عشق آباد اور مرو اور ہرات بروسعت دیکھکی تجویز ہورہی ہو یہہ سب ریلیں نہایت نازک اور جنگی مقامات کو ایسی حکمت سے ایک دوسرے کو ملحق کرتی ہیں کہ جس سے بحیرہ کیسپین تک انکا سلسلہ برابر پہنچ رہا ہی- اور جبکہ اسکے ساتھ اُس عظیم مشہور دریائے والگا کیطرف خیال کیا جاتا ہی جو روس کے وسط سے نکلکر بحیرہ مذکور میں گرتا ہی اور ایسا وسیع اور گرانڈیل ہی کہ جنگی جہازوں کے ذریعہ سے اُسمیں آمدورفت بخوبی ہوسکتی ہی تو خیال کیا جاسکتا ہی کہ روس اپنی ترقی کی بجلی کے لئے کیسی کیسی سخت چالیں چل رہا ہی +

مراسلات

واقعاتِ مسیح

نویں فصل

ھیکل کا پاک کرنا

(۱) پچھلی فصل میں یہہ بیان ہوا ہی کہ آپنا الیسوع المسیح کو عیدِ فصح کی تقریب سے یروشلیم کو جانا تھا اس لئے ایک عرصہ تک کفرناحوم میں نہ ٹھہرا +

(۲) ہمنے پہلے کچھہ مختصر سا بیان کردیا ہی کہ یروشلیم میں اسی تہوار کے متعلق نہ صرف ملک یہودیہ یہودی بلکہ دنیا بھر کے یہودیوں کا بڑا بھاری مجمع ہوا کرتا تھا- بازار بھی لگایا جاتا تھا- قربانی کے لئے بیل بھیڑ یا اور کبوتر بے شمار لاتے تھے- یہاں تک کہ (القول یوسیفس) عیدِ فصح میں دو ڈہائی لاکھہ جانوروں کی قربانی ہوتی تھی +

(۳) علاوہ اُسکے ہر بنی اسرائیل کو ہیکل محصول ہیکل دینا پڑتا تھا- کاہن بیس روز پہلے یہہ محصول وصول کرلیتے تھے- لوگ صرافوں کی دوکانوں سے فی سیکڑہ پانچ روپئے سبادلہ (بٹاؤ) دیکر ایک اور سکہ لیتے تھے جو چاندی کا ایک چھوٹا سا سکہ تھا اسلئے کہ اُنکے پاس جو روپیہ ہوتا اُسکی قیمت برابر نہ ہونے کے سبب یا سکہ پر بتوں اور بادشاہوں کی تصویروں کی وجہ سے وہ سکہ ہیکل کے مقدس محصول کے لئے مفید نہ ہوتا تھا +

(۴) الغرض تہوار کے متعلق جانوروں کا بیوپار کرنے اور صرافوں کی دوکانیں لگانے کے لئے قطعہ زمین کا ایک وسیع احاطہ محدود کیا جاتا تھا مگر ھیکل پر پہلے کسی نے بازار نہ لگایا تھا- طالمود کا مصنف لکھتا ہی کہ ابتدا میں بابا بن بوطا نامی یہودی نے تین ہزار بھیڑیاں غیر قوموں کے صحن مسقف سنطح میں فروخت کو رکھی تھیں- یہودیوں کو اس قسم کی جگہ جانوروں کو کھڑا کرنے کے لئے نہایت پسند آئی- رفتہ رفتہ یہہ نفرت انگیز رسم بڑھتی چلی یہانتک کہ ہیکل کے صحن میں دوکانداروں نے بالین استادہ کیں- صرافوں نے چوکیاں لگائیں- کبوتر فروشوں نے کبوتر پنجرے لا فروخت کو رکھے- خدا کی ہیکل میں جاتے وقت جو پہلا ہی صحن آتا ہی رفتہ رفتہ اس میں بھی بازار بھرنے لگا- اب تو یہہ جگہ ایسی جگہ ہوگئی کہ جسکی تعفن اور بدبو سے دماغ پریشان ہوجاتا تھا جو صحن دنیا بھر کے لوگوں کے لئے تعمیر کیا تھا جسکے نزدیک بھیڑوں کی میں میں- کبوتروں اور قمریوں کی غٹرغوں اور چوپایوں کے پکارنے کی آواز سنائی دیتی تھی جو جگہ دعاؤں کا فیض اور حمد کی گونج تھی جسکی بغل سے خریداروں کی بکواس نکل کر ستائیش الٰہی میں حرج کرنے لگی +

(۵) خداوند نے اُس جگہ پر مکروہ اور نجس کام دیکھے اُسے نہایت ہی غصہ آیا کیونکہ وہ ہیکل کا مالک تھا اگر اس سے بھی قطع نظر کی جائے تو وہ اُسکے باپ کا گھر تھا اس گھر کو تمام نجاست سے پاک کرنا اُسکا یہہ فرض تھا لہذا اُسنے زمین پر گرے ہوئے رسی کے ٹکڑے لیکر ایک چھوٹا سا چابک بنایا- یہہ کچھہ لوگوں یا جانوروں کو مارنے کے لئے نہ تھا مگر اپنا اختیار جتانیکا نشان تھا- اُسنے مع بھیڑ اور جانوروں کے اُنکے مالکوں کو ہیکل سے نکال دیا- صرافوں کی چوکیاں مع پیسوں کے اُدھر ہی اُلٹ دیں- اور کبوتر فروشوں کو دھمکا کر کہا

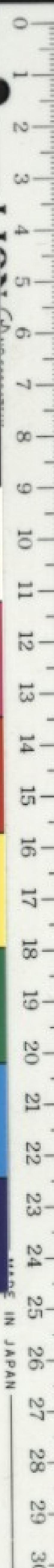
کہ "میرا سب قوموں کے لئے عبادت خانہ کہلائیگا

لیکن تمنے اُسے چوروں کا غار بنایا ہی" +

(۶) شاید یہاں کوئی یہہ حرج کریگا کہ صرف یسوع اکیلے نے اتنی بڑی جھیڑ کیونکر نکالا ہوگا؟ اور تمام لوگوں نے یہہ سب باتیں کیونکر سہنی ہونگیں؟ اور کسینے اُس پر حملہ نہ کیا- کوئی اُس کا مزاحم نہ ہوا سب اُسکی باتیں سنتے رہے اور کوئی کچھہ نہ بولا؟ کیا سب کے منہہ پر قفل تو نہ لگ گئے تھے؟- یہہ یاد رکھنا چاہئے کہ جہاں گناہ اور اختیار کی مٹھہ بھیڑ ہوجاتی ہی وہاں ایسا ہی ہوا کرتا ہی- بیوپاری اور خریدار مجرم تھے اور یسوع مختار رہا اُن کے کام قانون کے برخلاف تھے اور اسکا کام باقاعدہ اور مفید تھا اسلئے اسکا مقدس غصہ بے ریا ہمدردی اور سچا استقلال دیکھکر وہ لوگ بھاگ گئے- تواریخ میں اور بھی واقعات ہیں جو ٹھیک اسی واقعہ کے مطابق ہیں- چنانچہ ایلیاہ نبی ... کا ہوناک پیغام اخی اب بادشاہ کو سمبی بات کے باغ کے پھاٹک پر سنایا- اسکی کیا وجہ ہی کہ اُس غریب پیغمبر کو گرفتار کرنے کی جرات اخی اب کو نہ ہوئی؟ جب حضرتِ سموئیل نے ساؤل بادشاہ کے لشکر کے سامنے دھجیاں اُڑائیں تو اپنا سا منہہ لیکر کیوں چپکا ہو رہا اور کچھہ نہ بولا؟ *

(۷) گو لوگوں نے خداوند کا خیر مقدم کیا پر لوگو کے ہادیوں نے اُسکو پسند اور قبول نہ کیا- بابن ہمہ یہہ

*نوٹ پہلا سلاطین ۲۱ باب مترجم +



دکھہ سکے کہ یسوع نے جو کام کئے ہیں بیجا ہیں یا اُن کاموں کے سبب اسکو مجرم اور گنہگار قرار دے سکے۔ بلکہ انہیں اس انجان گلیلی جوان کا استقلال دیکھکر کچھہ تعجب اور سخت نفرت ہوئی۔ اُنہوں نے اُسی پچھلے سبب اپنی مجلس منعقد کی اور یہہ امر قرار دیا کہ اُس سے دریافت کیا جائے کہ تونے کس اختیار سے یہہ کام کیا ہے؟ ——— اُس نے اس سوال کے جواب میں یہہ کہا کہ ”اِس ہیکل کو ڈھادو اور میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا“ پس قریبی خداوند کے اصل مطلب کو نہ سمجھے نہ اُسکے شاگردوں کے ذہن میں اسکا اصل مدعا سمایا اُس زمانہ تک کہ وہ مرکر پھر زندہ ہوا۔ یہودیوں نے اُسکے قول کی تعبیر ہیکل سے کی اور اُس سے دریافت کیا کہ ”یہہ چھیالیس برس سے یہہ ہیکل بن رہی ہے اور تو اُسے تین دن میں کھڑا کریگا؟“ +

(۸) حضرت **سلیمان** نے ہیکل کچھہ طرز جدید کے ساتھہ بنانا شروع کی تھی کہ اُسکی تعمیر میں چھیالیس برس صرف ہوئے تھے۔ اُسکو **بابل** کے بادشاہ نبوکدنضر نے کچھہ ویران کردیا مگر بعد **سمی یا نیون** نے تو اُسے ایک لخت اُجاڑ ہی دیا۔ حضرت **حجی** نبی کی امداد سے حضرت **زروبابل** نے از سر نو اُسے تعمیر کیا اور وہی ہیرودیس اعظم کے زمانہ تک موجود تھا مگر اُس پر پانسو برس کا عرصہ منقضی ہونے کے سبب بہت ہی پرانی ہو گئی تھی ہیرودیس نے بہت سا روپیہ صرف کرکے اُسکی مرمت کی لہذا یہہ عمارت اُسی کے نام سے نامزد ہوئی یوسیفس لکھتا ہے کہ گو یہہ کام مسیح سے سترہ برس پیشتر شروع کیا تھا پر دس برس کے عرصہ میں صرف ہیکل کا ایک بڑا حصہ تیار ہوا تھا۔ اور باقی ماندہ کاموں کے لئے چھتیس برس صرف ہوئے۔ حالانکہ ایک ہزار گاڑیاں اور دس ہزار قلی اور مزدور اور ایک ہزار کاہن دکامینی لباس پہنے ہوئے بھی اسی کام میں لگے ہوئے تھے **مقدس گھر** کو خود کاہنوں نے ڈیڑھ برس کے عرصہ میں تیار کیا۔

(۹) اُس زمانہ کی دنیا بھر کی عمارتوں میں ایک عمارت بھی ایسی نہ تھی کہ اس ہیکل کی خوبصورتی۔ آراستگی اور عمدگی کا مقابلہ جسکے ساتھہ کیا جائے۔ اُسکی دیواروں کا نیچے کا حصہ سنگ مرمر کا بنا ہوا تھا۔ اُس میں ارغوانی قیمتی جواہرات باقرینہ جڑے ہوئے تھے۔ اُسکی استعمالی لکڑیاں خوشبودار درختوں کی تھیں۔ اُسکے گنبد پر طلائی ملمع تھا۔ جو دھوپ میں مثل کندن کے چمکتا اور دمکتا تھا۔ اُسکے عالی شان پھاٹک سنہری بیل بوٹوں سے مزین کیا ہوا تھا۔ اُس ہیکل میں نہایت ہی خوشنما زربفت کے پردے پڑے ہوئے تھے۔ اور تسپر لطف یہہ کہ ہر ایک میں اودے رنگ کے بیل بوٹے کھنچے ہوئے تھے جدھر نظر اُٹھا کر دیکھو جواہرات کی چمک۔ سونا اور چاندی کی جھلک سے آنکھیں چکا چوند ہو جاتی تھیں +

(۱۰) یہہ گلیلی نوجوان بڑا ہی شریر النفس اور مسلوب الحواس ہے جو ایسے **الہی مندر** کو ڈھاکر تین روز میں پھر بنا دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ یہہ اسکی حماقت نہیں تو اور کیا ہے +

(۱۱) یہودیوں نے خداوند کے کلمات سے جو مطلب استخراج کیا وہ غلط نتیجے مبنی تھا۔ کیونکہ خداوند کا وہ منشا ہی نہ تھا جو اُنہوں نے قرار دیا تھا (زمانہ موجودہ کے موافق زمانے سلف کے لوگوں میں بھی یہہ آفت چھائی ہوئی تھی کہ مدعی کے اصل مطلب کو سمجھنے کے پہلے فیصلہ کیا کرتے تھے)۔ اگر اُنہوں نے یسوع کے مدعا پر نکتہ چینی کرنیکے پہلے غور و فکر کی ہوتی تو یہہ امر اُنپر مستتر نہ رہتا کہ مناسب محال اور موقع پر اشارہ اور کنایہ میں کلمات کا کہنا یہہ پیغمبری محاورہ تھا چونکہ اگلے پیغمبر بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے +

(۱۲) اس موقع پر ہم دیکھتے ہیں کہ یہودیوں کے **سرداروں** کے دلوں میں یسوع کی آزادانہ تقریر سما گئی تھی۔ کیونکہ وہ ایک ہی دفعہ یسوع کے مطلب کو اُلٹا سمجھکر چپکے ہو نہیں رہے بلکہ تین برس کے بعد یسوع پر متعدد طرح کے اتہام لگائے۔ انکو اس پر بھی قناعت نہ ہوئی۔ بلکہ اُسکی دفعہ تو یاروں نے لفظ بھی تحریف کر دیے۔ اُنہوں نے جو گواہ پیش کئے تھے اُنکی شہادت یہہ تھی کہ ”ہمنے اُسے یہہ کہتے سنا ہے کہ میں اسی ہیکل کو جو ہاتھ سے بنی ہے ڈھادونگا اور تین دن میں جو ہاتھ سے نہ بنے بناؤنگا“ (متی ۱۴-۵۸) +

(۱۳) خداوند کے مطلب کو **الہامی کتاب** کے مؤلف نے کہ ”وہ اپنے جسم کی ہیکل کی نسبت بولا“ اسطرح پر تعبیر کیا ہے۔ (اور یہہ حق ہے کیونکہ خداوند اپنی لامحدود قدرت کو ایسے بیجا طور پر صرف کرنے کے لئے نہ آیا تھا) خداوند پہلے ہی سے جانتا تھا کہ ہماری موت یہودیوں کے ہاتھ سے ہوگی لہذا اشارہ اور کنایہ میں اُنہیں متنبہ کرنا یہہ اُسکا مقتضا تھا۔ اُنہیں مبارک الفاظ میں یہہ بات بھی دھوندھلی سی نظر آتی ہے کہ اس موت سے نہایت ہی مفید نتائج پیدا ہونگے

(۱۴) گو اگلے نبیوں نے بہت کچھہ سمجھایا پر لوگ نہ سمجھے اور سمجھے تو یہہ سمجھے کہ **خدا** ہاتھوں سے تعمیر ہوئی ہیکل میں رہتا ہے۔ بنا بران لوگ اُسکی حمد کے گیت اُسی میں گانے لگے بلکہ آج تک گا رہے ہیں مگر ہمارا جسم ٹوٹنے کے بعد اور ہم مرنے کے بعد ——— پھر زندہ ہونگے اور نئی ہیکل تعمیر کرینگے جو کبھی مسمار نہ ہوگی جس کلیسیا کی بنیاد کا پتھر ہمارے ہاتھ سے رکھا جائیگا خدا صرف اُسی میں رہیگا۔ یا ان الفاظ کو اور عبارت میں یوں کہئے کہ ہمارے ہر ایک بندہ کا دل خدا کی **روح** سے منور رہیگا۔

(آ ترنتی ۶-۱۹ و ۲ قرنتی ۶-۱۶) یہہ ہی ہماری **ہیکل** ہے اور یہہ ہی ہماری **عبادت گاہ** ہے جسکو ہم تعمیر کرنے والے ہیں +

(۱۵) خود یہودی اپنے بدکرداروں کے سبب اس عبادت گاہ کی خرابی کے باعث ہو گئے تھے (وہ لوگوں سے روپیہ لوٹنے کے لئے نت نئے ڈھکوسلے نئی نئی رسومات اور نت دیو پریوں کے قصے گھڑا کرتے تھے۔ اور اُنہیں مذہب میں ملاتے تھے اُنہوں نے اپنا دوزخ بھرنے کے واسطے خدا کے خالص مذہب کو اُسکی اصلی صورت پر رہنے نہ دیا بلکہ وہ سچائی پر خاک ڈالتے تھے اور **موسوی مذہب** کی خوبی کو ضلالت کی زیر خاک دبایا کرتے تھے لہذا **خداوند یسوع** خاردار درختوں سے اُسکی تکمیل کیا نکالا چاہتا تھا۔۔۔ اُسکا مرکر پھر زندہ ہونا یہہ بھی ہیکل کی کاملیت ہے جو ہر ملک ہر قوم اور ہر شخص کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ لہذا اُسنے اشارہ اور کنایہ میں وہ لفظ کہے جنکا ذکر ابھی تھوڑی دیر پر ہوا ہے +

(۱۶) خداوند کے یہہ مختصر لفظ سنکر یہودیوں کے سردار چلے گئے مگر اُسکے اصل مطلب کو دریافت نہ کیا نہ آیندہ اُس بات کی تحقیقات کی اُنہوں نے اُس قول سے ظاہری مراد لی اور ہیکل کی طرف جو چونے اور خشت سے بنی ہوئی تھی اور کسی زمانے چمگادڑوں کا گھر ہونے والی تھی تعبیر کی۔ وہ اسی باعث سے **مسیح** کو صرف کڑی ہی آنکھ سے نہ دیکھتے تھے بلکہ ہر موقع پر طرح بطرح کی صورت میں سخت مخالفت کرتے تھے۔ (مسیح کے کلام میں مزاحم ہونا یہہ بھی اُنکا پسندیدہ مشغلہ اور عاقبت کا نوشتہ تھا۔ اُنکے دل کو اُنکے دماغ کو **رسم پرستی** اور **خود غرضی** نے بگاڑ دیا تھا اسلئے **اطمینان** سے مذہبی مسائل کی پڑتال لینے کا مادہ ہی نہ رکھتے تھے) +

(۱) واقعات مسیح کا **دوسرا حصہ** تمام ہوا
(۲) ابھی **پانچ حصے** باقی ہیں یہ بھی شایع ہونگے

اخبارات اطراف و جوانب

شملہ ۲- اکتوبر امیر صاحب نے اپنی بیماری سے صحت حاصل کرلی اور انصرام مہمات ملکی میں مصروف ہیں۔ اُنہوں نے ایک اعلان اس مضمون کا شائع کیا ہے کہ اُنکی سلطنت کے شمالی سرحد کے تعین کے لئے ایک کمیشن مقرر ہوا ہے۔ اور اپنی رعایا پر تاکید کی ہے کہ ہر طرح پر انگریزی کمیشن کو مدد دے۔ یہہ اعلان قواعد کے وقت فوج کو پڑھکر سنایا گیا اور کابل کی مشہور مسجدوں میں بھی پڑھا گیا۔ قندھار سے جو فوج ہرات کو بھیجی گئی تھی اُسکا کابلی رجمنٹوں سے کچھ جھگڑا ہو گیا۔ سابق میں جو احکام اس مضمون کے جاری ہوئے تھے کہ ہرات کی مالگذاری میں نقدی لیجائے وہ منسوخ کئے گئے اور وہی پہلا قاعدہ بٹائی کا قائم کیا گیا۔ اس تبدیلی سے رعایا اور گورنمنٹ دونوں کو سہولت ہو گئی۔ کیونکہ ہرات میں سامان رسد کا ذخیرہ جمع کرنے کے لئے بہت کوشش ہو رہی ہے +

کمیشن سرحد بندی کی انگریزی بہ پارٹی ٹنکی سے روانہ ہو گئی اور حال میں جو خبریں آئی ہیں وہ قابل اطمینان ہیں۔ سوائے ایک سوار کے مرنے کے اور کوئی واردات وقوع میں نہیں آئی +

کاسگنج ۲- اکتوبر- کانپور اچنیرہ ریلوے کاسگنج اور ہاتھرس کے درمیان کئی جگہ سے بری طرح پر ٹوٹ گئی۔ کئی ہفتہ تک آمد و رفت نہیں ہو سکی۔ گنگا کے نابدان کی دو محرابیں گر گئیں۔ اور غالباً تمام نابدان اسی دن منہدم ہو جائے گا۔ بارش نہایت ہی کثرت سے ہوئی۔ نزدیک کے کئی گانوں بہہ گئے اور کئی جانیں تلف ہوئیں +

قاہرہ ۶- اکتوبر- نوبار پاشا نے اپنی رائے ظاہر کی ہے کہ بلحاظ خزانہ مصر کی موجودہ حالت کے کسی قسم کا جدید قرضہ لیا جانا مناسب معلوم نہیں ہوتا +

لارڈ نارتھ بروک مقام آسوان کی طرف روانہ ہو گئے- لارڈ ڈولزلی مقام وادی حلفہ میں پہنچ گئے ہیں +

شنگھائی ۴- اکتوبر- چینی لوگ مقام کلنگ اور لنگس کے درمیان بڑھتے جاتے ہیں- فرانسیسی جنگی جہازوں کیطرف سے کچھ حملہ ہوا اور کسیقدر لڑائی بھی ہوئی جسمیں فرانسیسیوں کی طرف سے تیس آدمی مقتول و مجروح ہوئے +

ایڈمرل کربٹ نے افواج مقیم کیلانگ پر حملہ کیا اور بڑی جنگ عظیم ہوئی آخرکار فرانسیسیوں نے دو مورچوں پر قبضہ کر لیا- اُنکی طرف سے اٹھارہ آدمی مقتول مجروح اور گم ہوئے- اور چینیوں کیطرف سے اڑھائی سو آدمی کا نقصان ہوا +

ایڈمرل لیسپس نے مقام تامستو پر حملہ کیا اور امید ہے کہ وہ مقام مذکور پر قبضہ کر لینگے +

کوپنہیگن ۴- اکتوبر آج یہاں سخت آتشزدگی وقوع میں آئی- شاہی محل دربار پارلیمنٹ کے مکانات آتشزدگی سے بالکل خراب اور تباہ ہو گئے +

لنڈن ۷- اکتوبر- یہہ بات جو اخبارات میں شایع ہوئی تھی کہ قطع ریلوے کا بننا ملتوی رہا- اُسکی نسبت مسٹر کراس انڈر سکرٹری آف سٹیٹ نے عام طور پر تردید کی ہے- اور بیان کیا ہے کہ ریل مذکور کے اخراجات کا تخمینہ تین کروڑ ہے +

بمبئی ۵- اکتوبر- یہاں پر ایک بھاری مصنوعی جنگ ہوئی نظارہ بڑا دلچسپ تھا مسٹر سیمن نے گھوڑے پر سے گر کر سخت صدمہ اُٹھایا +

عدن ۷- اکتوبر- پی- اینڈ- او کمپنی کا اگنبوٹ جسکا نام روسیا ہے مع ولایت کی ڈاک کے جو ۲۶- ماہ گذشتہ تک کی ہے آجوقت دوپہر یہاں سے بمبئی کی طرف روانہ ہوا +

لنڈن ۷- اکتوبر- مندرجہ ذیل نمبر سیزروچ کی گھوڑ دوڑ کا ہے اول نمبر سینٹ اگسٹین- دویم نمبر پوپسمک- سویم نمبر آئرکرنگ +

ڈونگولہ ۸- اکتوبر- برگیڈیر جنرل سر آر- وی لٹن مع اپنے سٹاف اور رنڈ گوارڈس کے فوج وادی ذہوب کی کل صبح مقام سرنجینا کو روانہ ہونگے- سر ابرٹ سنڈیمن مع اپنے سٹاف کے آج شام کو روانہ ہوں گے مقام دورہی کی نسبت معلوم ہوا ہے کہ وہاں گھاس چارہ افراط سے ہے- اس مہم کا خاتمہ مقام انمبا پر ہوگا جہاں کے مفسد اقوام کے نائب افسران انگریزی کے ساتھ شرائط کا تصفیہ کرینگے- وادی ذہوب سے جو حالات لگر پٹھانوں کی نسبت پہنچے ہیں وہ مشکوک سے ہیں +

شملہ ۷- اکتوبر- کل کے اجلاس قانونی کونسل میں پنجاب کے محکمہ آبرسانی کی نسبت مسودہ قانون پیش ہوگا اور نیز ایکٹ نمک ۱۸۸۲ء کی ترمیم کی نسبت جو مسودہ قانون تیار ہوا تھا اسکو بھی عنقریب پاس کرنے کی تجویز ہے +

قاہرہ ۷- اکتوبر- لارڈ نارتھبروک کی تجویز ہے کہ فوج مصر بالکل موقوف کر دیجائے اور بجائے اسکے نو ہزار آدمی پولیس کا مقرر ہو- گورنمنٹ مصر اس تجویز کے برخلاف ہے +

ایک پیغام تار برقی مقام ڈنگولہ سے اس مضمون کا آیا ہے کہ ایک قاصد بربر سے پہنچا ہے جسکا بیان ہے کہ جنرل گارڈن خرطوم کو واپس آگئے ہیں +

گوروں کی فوج میں ایک واقعہ چیچک کا ہوا +

شملہ ۸- اکتوبر- چونکہ بیشمار جدید مقدمات عدالتوں میں دائر ہیں اور ایکٹ عدالتہائے پنجاب کے موافق تجویز ہونے کے لئے منتقل کرنے میں دقت اور تکلیف واقع ہوتی ہے لہذا اسکے رفع کرنے کے لئے ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر نے ہدایت کی ہے کہ ۱۶ دا ۲۰ ماہ حال کو دیوانی عدالتوں میں تعطیل کیجائے چنانچہ اسکے موافق ان دنوں میں تمام صوبہ کی دیوانی عدالتیں بند رہینگی +

شملہ ۹- اکتوبر- لیجسلیٹیو کونسل کے جلسہ میں آج صبح رنگون واٹر ورکس کا مسودہ اور مسودہ ترمیم قانون نمک ہند ۱۸۸۲ء پاس ہوئے اور اسکے بعد کونسل دو ہفتہ کے لئے برخاست ہوئی +

شملہ ۸- اکتوبر- گزشتہ ہفتے میں بہت اضلاع میں بارش ہوگئی- اضلاع دہلی- انبالہ- فیروزپور- راولپنڈی ملتان- اور فیروزپور میں اور قسمت حصار میں بخار پھیلا ہوا ہے- قطع نظر اسکے صوبہ کی صحت عمدہ ہے- ضلع رہتک اور ضلع راولپنڈی کی تین تحصیلوں میں مرض مویشی ہے- خریف کی فصل عمدہ ہے- سوائے ضلع شاہپور کے مگر حال کی بارش نے صوبہ کے جنوب مشرق میں فصل کو نقصان پہنچایا- ربیع کے لئے بہت اضلاع میں تخم ریزی شروع ہوگئی- نرخ اجناس کسیقدر کمی پر ہے +

قاہرہ ۸- اکتوبر- ستر سواروں کی فوج اور کینیڈا کے کشتی ران آج اسکندریہ میں پہنچ گئے- اور کل اپنا کام شروع کرینگے- شندی اور خرطوم کے مابین کے شیخ امبیکول میں آئے ہیں اور اظہار مطابعت کرتے ہیں- عثمان دغنا نے گرد نواح کے دوست قوم کی عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کے بعد سواکیم سے حملہ موقوف کر دیا

ہیپ ہانگ ۸- اکتوبر- بیکنہ سے پرے پھر لڑائی شروع ہوگئی ہے اور فرانسیسی فتحیاب ہوئے اور ۲۴ آدمی ان کے قتل و مجروح ہوئے جنمیں چند افسر بھی شامل تھے- فرانسیسی سرحد کیطرف پیشقدمی کر رہے ہیں +

لنڈن ۸- اکتوبر- چیف جسٹس سیلون کے نائٹ بنائے گئے +

پیرس ۸- اکتوبر- کونٹ ہربرٹ بسمارک نے آج یہاں پہنچکر ایم- فیری سے ملاقات فرمائی +

لنڈن ۹- اکتوبر- آج صبح کے ٹائمز میں ایک بڑے آرٹیکل میں بیان کیا گیا ہے کہ کیبنٹ کے ایک جلسہ میں جو کل منعقد ہوا یہہ ارادہ کیا گیا کہ جنوبی افریقہ میں بور لوگوں کے تشدد کو بند کیا جائے لیکن ابھی تک بیچ بچاؤ کی کوئی صورت قائم نہیں ہوئی +

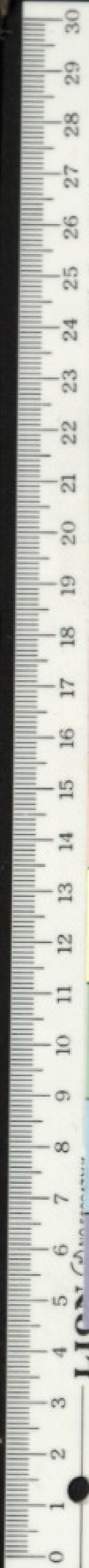
اخبارات ملکی اور ولایتی-

کابل کی خبروں سے معلوم ہوا کہ جنرل عبدالکریم خان جو بالفعل سردار محمد حسن خان بارکزئی کے ہمرکاب مقام تیراہ میں مقیم ہے اسکا برادرزادہ مسمی عبدالرحیم خان خاص طہران سے ازطرف ایوب خان کچھ خطوط لیکر براہ بمبئی و کراچی ہندوستان میں پہنچا- اور خطوط مذکور مخروج افغانوں کو ہند و پنجاب میں تقسیم کرتا ہوا پشاور کے راستہ سے سردار محمد حسن خان کے پاس مقام تیراہ میں چلا گیا جہاں ابتک مقیم ہے- ان خطوط کا حال ابتک کچھ ظاہر نہیں ہوا ہے مگر غالباً امیر کابل کے خلاف معلوم ہوتے ہیں +

سردار دادمحمد خان کے ساتھ امیر کابل نے خانگی طور پر تصفیہ کرکے سردار مذکور کو جلال آباد کا حاکم مقرر کیا ہے

پشاور سے خبر آئی ہے کہ امیر کابل کے تشدد کے باعث بچاس قبیلے وادی لغمان سے اجڑکر پشاور میں آئے ہیں اور وہ اب گرد نواح کے دیہات میں سکونت پذیر ہیں +

قاہرہ کے ایک پیغام تار برقی مورخہ ۸ ماہ گذشتہ میں بیان کیا گیا ہے کہ اب مہدی کاذب کی ہمت پست ہوگئی ہے اور اسکے اقبال میں زوال آگیا ہے اور غالب ہے کہ ڈنگولہ میں چند انگریزوں کے موجود ہونے سے ایک تہلکہ پیدا ہوجاویگا اور بغاوت ٹوٹ جائیگی اور خرطوم



کے محاصرہ کرنے والے فرار کی صورت پکڑینگے اور اسیطرح پر جنرل گارڈن پھر دوبارہ علاقہ بربر کو حاصل کرلینگے اور اسکے بعد مدیر ڈنگولہ کے شریک ہوجاوینگے اور باقی قلعوں میں جو فوج محصور ہے اُسکو رہائی ملجاویگی +

ہندوستان کی رجمنٹوں کے کمانڈروں سے بذریعہ ایک سرکلر کے جو اُنکے پاس روانہ کیا گیا ہے دریافت کیا جاتا ہے کہ جبوقت سپاہی لوگ پریڈ اور کام سے واپس آویں تو اُسکے بعد اُنکے پاس باروت وگولی وغیرہ کا رہنا مناسب ہے یا نہیں یہہ تحقیقات اسواسطے کی گئی ہے کہ حال میں بہت سی واردا تیں اس قسم کی ظہور میں آئی ہیں کہ جن میں سپاہیوں نے اپنے ساتھیوں اور دیگر اشخاص کو قتل کرڈالا ہے +

مقام نشکی سے خبر آئی ہے کہ سردار ایوب خان خان آج صبح (۲۹- ستمبر) معہ چند بلوچی افسران کے اور نیز انکے مسٹر بارنس صاحب کی ملاقات کو آئے اور ملاقات کے وقت اپنی ریاست کے کچھہ معاملات کا تذکرہ کیا - ایوب خان کے فرزند اسیر خان نے بھی کل سہ پہر کو مسٹر بارنس صاحب سے ملاقات کی - یہہ خاران سے - اونٹ معہ کاٹھیو نکے لیکر آئے تھے تین سو اونٹ معہ کاٹھی اور سو سار بان انکے یہاں موجود ہیں - اور انپر بالنسو آدمی سوار ہوسکتے ہیں - کپتان ہیکال براہ چارگاہ اور گلیچا جاتے ہیں اور وہاں سے محکمہ مجبر کو ریوٹ روانہ کرینگے - اور لفٹنٹ ٹالیٹ صاحب کے پاس یہہ رپوٹ پہنچیگی - اور پھر دونوں افسر مقام گلیچا پر ملجاوینگے - کپتان گور کائی صاحب راستہ کی پیمائش کر رہے ہیں اور کرنل رجوئی صاحب کی بابت خبر ہے کہ کل صبح تک مقام قطع سے جانب کمیشن روانہ ہونگے +

نشکی سے ۲۹- ستمبر کو مندرجہ ذیل خبر آئی - اول حصہ کمیشن ۲۷ کو اور دوسرا حصہ ۲۸ ستمبر کو یہاں داخل ہوجائیگا - اور یہاں سے سفارت کے تین حصہ ہوکر آگے کو بڑہینگے آج سہ پہر کو سپاہیوں کا گروہ معہ آٹھہ افسروں کے روانہ ہوگا - اور کل شام کو سوار معہ سات افسروں کے مقام بند کر جو یہاں سے ۲۶- میل ہے روانہ ہونگے +

امیر کابل کی طرف سے خاطرخواہ انتظام پانی کا ہورہا ہے - کمیسریٹ کی رسد جابجا موجود ہے اور انتظام کامل ہے - اور راستہ کا نشان بنانا اور راستہ میں راتکی روشنی کا انتظام مسٹر بارنس صاحب کے سپرد ہوا ہے - پانی کی رسد کا بھی بندوبست گلیچا میں کیا گیا ہے اور ابتک تمام سفارت کے لوگ تندرست ہیں - کرنل رجوئی صاحب ۲۷- ستمبر کو واپس آئے قاضی سعدالدین معتمد امیر کابل ملاقات کو آئے - کش جون ہوکر مغربی جانب تیرجس ہوتے ہوئے غوریان کو راہ تجویز ہوئی ہے +

سر پیٹر لمسڈن برٹش کمشنر روسی کے ساتھہ ۲- نومبر کو مقام سنج میں ملاقات کرینگے - مقام غوریان سے ہمارا کوچ و مقام انکی نقل وحرکت پر منحصر ہوگا ایک افغانی رسالہ ترکمان لٹیروں سے سفارت کی حفاظت کریگا اور یہہ حفاظت صرف ترکمانی اسحد تک ہوگی +

شاہ ایران نے اپنا ایک خاص سفیر شہنشاہ روس کے پاس بھیجا ہے اور سفیر کا نام شیر الدولہ ہے مقام کرسنو میں جہاں شہنشاہ روس قیام فرماتے ہیں ۱۵- اگست کو ایران کا سفیر اُنکے پاس پہنچا - ریلوی اسٹیشن پر سفیر کا استقبال ہوا اور اسیدن شہنشاہ روس نے سفیر ایران سے ملاقات کی - اور اپنی ملکہ اور بیٹی سے ملاقات کروائی سفیر ایران نے اُسیوقت شہنشاہ روس کے بیٹے کو شاہ ایران کی ایک تصویر نذر کی سفارت کی غرض کہ شاہ ایران نے کیوں روانہ کری ابھی پوشیدہ ہے +

انگلستان کے ایک زمیندار کی ملکیت ۱۷ اسو میل مربع زمین ہے اسکے علاوہ ایک لاکھہ ۲۵ ہزار گائی اور ۴ لاکھہ بھینس اور دس لاکھہ بھیڑ تین کروڑ ۴ لاکھہ نقد روپیہ کا مالک ہے +

پنجاب کا جدید انتظام

چونکہ اجکل عام وخاص لوگوں کے خیال پنجاب کے جدید انتظام کی طرف لگے ہوئے ہیں سو ہم اپنے ناظرین اخبار کے لئے انتظام جدید کے اجرا اور حکام کی تقرری ذیل میں درج کرتے ہیں +

اس انتظام کی روسے پنجاب میں دو ڈویژن قائم کئے گئے ہیں - ایک اگزکٹو - دوسرا جوڈیشل یہہ اگزکٹو ڈویژن چھہ کمشنریوں پر تقسیم ہوگا جنمیں مندرجہ ذیل افسر مقرر کئے گئے ہیں - جی ڈبلیو سمتاب صاحب - کرنل ملیھن صاحب - مسٹر ایچ پرکنس صاحب - کرنل واٹر فیلڈ صاحب - کرنل گارڈن ینگ صاحب مسٹر ڈٹمی جی بارکلی صاحب +

اور اس اگزکٹو ڈویزن میں دس ڈپٹی کمشنر درجہ اول پر مقرر کئے گئے ہیں اور انکے نام نامی یہہ ہیں کرنل منی صاحب - کرنل پارسنس صاحب مسٹر جے ناکس صاحب - کرنل جنکسن صاحب - کرنل ریج صاحب - مسٹر جی ای ویکفیلڈ صاحب کرنل گری صاحب میجر لیننگ صاحب - کرنل ہنگلس - مسٹر ڈبلیو کولڈ ستویم صاحب - اور دس ڈپٹی کمشنر درجہ دوم مقرر ہوئے ہیں - کرنل کاربنی صاحب - کرنل میڈن صاحب - میجر نسبٹ صاحب - کرنل بارکوٹ صاحب مسٹر کے اسے آرملین صاحب - مسٹر جی ایم اوگلوی صاحب مسٹر جے سمایتہ صاحب - مسٹر ایچ ڈبلیو سٹیل صاحب - مسٹر اسے روبراین صاحب - مسٹر سی آرہا کیبن صاحب - اور گیارہ ڈپٹی کمشنر درجہ سیوم پر مقرر ہوئے ہیں - مسٹر آئی ڈبلیو فرایر صاحب - مسٹر تھاربرن صاحب میجر مکنیل صاحب - میجر ایچ ڈبلیو بیکٹ صاحب - مسٹر آر ڈبلیو ٹریفورڈ صاحب - مسٹر ایچ کر صاحب میجر ابرٹس صاحب - میجر کولوی صاحب میجر ہیر صاحب میجر وڈ صاحب - میجر بلیوڈن صاحب +

جوڈیشل ڈویزن میں تین سول اور سشن جج درجہ اول پر مقرر ہونگے۔ مسٹر آر برنی صاحب۔ مسٹر جی ڈی ٹریلیٹ صاحب۔ کرنل جان مشن صاحب۔ اور پانچ سول اور سشن جج درجہ دوم پر مقرر ہونگے۔ کرنل گرڈن صاحب۔ مسٹر اسپیڈن پاول صاحب۔ مسٹر ٹی ڈبلیو سمایتہ صاحب۔ مسٹر سی اے رو صاحب۔ مسٹر جے فرزل صاحب اور پانچ سول اور سشن جج درجہ سیوم مقرر ہونگے۔ مسٹر ای ایچ نیٹن صاحب۔ مسٹر ٹی ربرٹسن صاحب۔ مسٹر ڈبلیو میکالف صاحب۔ مسٹر اے ڈبلیو اسٹوگمان صاحب۔ مسٹر جے ڈبلیو گارڈنر صاحب۔ اور پانچ اسسٹنٹ جج درجہ اول مقرر ہونگے۔ مسٹر بیچکرافٹ صاحب مسٹر لیک صاحب۔ کرنل رڈل صاحب میجر پارتھالی میو۔ مسٹر ٹی ڈگلس صاحب اور چار اسسٹنٹ درجہ دویم پر مقرر ہونگے مگر انکی نسبت ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا +

صاحبان کمشنران کی تعیناتی مندرجہ ذیل کمشنریوں پر ہوگی۔ کرنل واٹر فیلڈ صاحب پشاور۔ کرنل ڈیمنی صاحب کمشنر ڈیرہ جات۔ مسٹر ٹمپکنس صاحب راولپنڈی۔ کرنل لمسڈن صاحب لاہور۔ کرنل گارڈن ینگ صاحب جالندھر۔ مسٹر مکناب صاحب دہلی۔ مسٹر سی اے رو صاحب ڈویژنل کورٹ لاہور میں۔ اور مسٹر ٹی ڈبلیو سمایتہ صاحب ڈویژنل کورٹ جالندھر میں۔ کرنل گارڈن صاحب ڈویژنل کورٹ ڈیرہ اسمعیل خان میں بطور جج کے کام کرینگے۔ مسٹر ٹی گارڈن صاحب دہلی میں رہینگے اور مسٹر بیچکرافٹ صاحب جالندھر میں اور کرنل رڈل صاحب امرتسر میں اور مسٹر سلکاک صاحب ملتان میں بطور اسسٹنٹ جج کام کرینگے۔ میجر نسبٹ صاحب بطور ڈپٹی کمشنر درجہ دوم راولپنڈی میں تعینات ہونگے۔ مسٹر ناکس صاحب کرنل ہارکورٹ صاحب۔ کرنل جانسن صاحب کرنل ہرچ صاحب مسٹر جے ڈبلیو سمایتہ صاحب مسٹر ہاکنس صاحب انہیں اضلاع میں تعینات رہینگے جہاں وہ اسوقت ڈپٹی کمشنری کرتے ہیں۔ مسٹر کولڈسٹریم صاحب ڈپٹی کمشنری جالندھر کا چارج لینگے +

حضور نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممالک پنجاب وغیرہ نے قانون انتظام جدید پنجاب کے منظور ہونے کے وقت اپنی تقریر میں یہہ ارشاد فرمایا ہے کہ اس ایکٹ کی رو سے لوکل گورنمنٹ کو گورنمنٹ ہند کی منظوری حاصل کرکے اختیار ہوگا۔ کہ دیسی عہدہ داروں کو اسسٹنٹ جج یا ڈسٹرکٹ جج مقرر کرے اور جے ڈی ٹی پاول صاحب کی تقریر سے معلوم ہوا کہ قانون میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوئی ہیں (۱) اسسٹنٹ جج کا لقب ڈسٹرکٹ جج ہوگا۔ ۲ بعض عدالتوں کے اندر ڈویزنل کورٹوں میں ایک ہی جج کام کریگا۔ اور جو مقدمات ۵۰۰ روپیہ سے کم ہونگے مگر انمیں ڈویزنل کورٹ کے ججوں کے سارٹیفکٹ حاصل کرنیکی ضرورت ہوگی اور وہ اپیل اسی صورت میں دایر ہوسکیگا جبکہ ججوں کی رائے میں اختلاف ہو یا کوئی قانون کا نقص ہو یا وہ فیصلہ ملکی رواج کے برخلاف ہو +

لودیانہ

ہوا کی وہی حالت ہے بلکہ ہفتہ گذشتہ کی نسبت ہفتہ حال میں اموات بھی زیادہ وقوع میں آئیں۔ بخار۔ تپ اور لرزہ کا وہی زور شور ہے۔ بلکہ بعض بعض کو صحت ہوکر ایک ہفتہ بعد بھی آگھیرا ہے ممبران میونسپل کمیٹی نے مبلغ دوسو روپیہ کونین اسلئے تقسیم بیماران کے منظور فرماکر تجویز کی تھی کہ منگا لی جاوے مگر ابھی تک نہیں پہنچی +

ہمنے ہفتہ گذشتہ میں شہر کے عطاروں کی نسبت جو لکھا تھا وہ ہمارے ناظرین و ممبران سلف گورنمنٹ نے ملاحظہ کیا ہوگا اگر اسوقت عطاروں کی دوکانوں کی پڑتال کیجاوے تو صدہا ادویات سالہا سال کی برآمد ہونگی جو بجائے بیمار کے فائدہ پہنچانیکے سخت مضرت پہنچاتی ہیں۔ کیا ہمارے ممبران پالیوٹیس اسمیں کچھ دست اندازی نہیں کرسکتی ہے +

۹- اکتوبر کو جنرل کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اور سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوئیں مگر جلسہ میں کمی آمدنی میونسپلٹی پر جو اس کمیٹی کی غور ہونی چاہیئے تھی اور بنیاد ہے کچھ توجہ نہیں ہوئی بلکہ کسی اور وقت کے لئے ملتوی ہوئی۔ گھاٹ کوڑہ کی سب کمیٹی کی رپوٹ پر اور امر جنگل کی بابت پر غور کرکے کمیٹی نے تجویز کیا کہ تھوڑے عرصہ کے واسطے اور فی خر ۲ پائی محصول لیا جاوے اور عام کو اجازت اُٹھانیکی ہو۔ روشنی کی سب کمیٹی کی رپوٹ پر غور ہوئی اور تجویز ہوئی کہ عبدالرزاق سوداگر جو تیل دیتا ہے اسمیں کمیٹی کا نقصان ہے اسلئے کہ شہر میں منادی کیجاوے کہ جو چاہے ٹھیکہ تیل کی درخواست میونسپل کمیٹی کو دیوے +

ہمنے جہانتک غور کیا ہے کمیٹی کی نسبت یہہ ظاہر ہوا ہے کہ کمیٹی کی آمدنی میں بہت کمی ہے اور خرچ میں بڑی زیادتی ہے اور تعجب کہ اگر ایسے ہی اخراجات رہے تو زمانہ حال کی آمدنی ہرگز کافی نہ ہوگی۔ کیونکہ لودیانہ میں زیادہ آمدنی چنگی کے غلہ کی آمد سے ہوتی ہے اور غلہ علاقہ جنگل سے کثرت کے ساتھ آتا تھا۔ یکم اکتوبر سے فیروزپور و سرسہ ریلوے کی اجراء سے زیادتی غلہ کی آمد کی بھی امید نہیں ہے اسلئے کمیٹی کو اس پر غور کرکے کفایت کیطرف خیال رکھنا چاہئے ورنہ ہماری کمیٹی ضرور قرضدار ہوکر دیوالیہ ہوجائیگی +

۱۲ اور ۱۳ و ۱۴ و ۱۵- اکتوبر کو گوجرمل ٹھٹھارا اور اگرسین کیل پر جو استغاثہ دفعہ ۴۹۸ کے موجب دائر ہے عدالت خانبہادر منشی قادربخش خان صاحب میں پیش ہوتا رہا اور ابھی دایر ہے شہر اور دیہات کے لوگوں کا ہجوم جو عدالت موصوف میں مقدمہ مذکور کی بابت رہا وہ بیان سے باہر ہے یہہ مقدمہ کچھ تماشہ نہیں ہے بلکہ اہل عبرت کے لئے ایک سبق ہے کہ ایک اہل چیاں جوان لڑکی بیچاروں کے ورغلانیسے اپنی نسبت اور اپنے والد کی نسبت عدالتمیں کٹھرے میں کھڑی ہوکر کیا کیا کلمات اپنے منہہ سے بولتی ہے افسوس۔ افسوس۔ اہل شہر یقین کرتے ہیں کہ فرو داریہ کے مجرمان کو سخت سزا ہوگی کیونکہ اگر ایسا نہوا تو دوسرے بدمعاشوں کو کچھ بھی عبرت نہ ہوگی +

۱۴- اکتوبر کی صبح کو ایک بیمار بخار کا ستایا ہوا اور پیاس کا مارا ہوا محلہ مالیگنج میں کنوئیں پر پانی پینے کیواسطے آیا میں پیر رپٹا اور وہ بیمار کوئیں میں گر پڑا۔ محلہ والوں نے بڑی کوشش کے ساتھ نکالا ورنہ مرجاتا +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ای۔ پی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا

